سوال

(84)خطبہ نکاح میں کلمے پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہندہ کا شوہر مرجانے کے چار برس بعد اس کے سسر نے برادری کے لوگوں کو اکٹھا کر کے ہندہ پر زور ڈالا کہ وہ اپنے مرحوم شوہر کے چھوٹے بھائی کے ساتھ نکاح کرے چوں کہ اس کا یہ دیور بہت نالائق ہے اس لئے وہ انکار کرتی رہی ۔ بالآخر لوگوں کے زیادہ دباؤ ڈالنے سے اور ولی سے راضی ہوگئی لیکن نکاح خواں سے کہا کہ : تم آگے آگے کلمے پڑھتے جانا میں آہستہ منہ پڑھوں گی کیوں کہ اونچی آواز سے کہنے مجھ شرم آتی ہے اس طرح اس کا نکاح کردیا گیا اور اب اس کے یہاں لڑکا پیدا ہوا ہے لیکن اب ہندہ یہ کہتی ہے کہ : میں نے کلمے منہ بھی نہیں پڑھے تھے ۔ سوال یہ ہے کہ ایسی حالت نکاح درست ہوا یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نکاح عورت کی عبارت (ایجاب وقبول) پر موقوف نہیں ہے بلکہ اس کی عبارت سے نکاح منعقد ہی نہیں ہوگا اس لئے عورت کا ایجاب وقبول کے کلمات اونچی آواز سے یا منہ میں آہستہ کہنا فضول اور لغو ہے ۔ نکاح صحیح اور منعقد ہونے کے لئے عورت کی رضا مندی اوراجازت اور اس کی طرف سے اس کے ولی کی عبارت (ایجاب وقبول) کا اصالہ یا وکالۃ ضروری ہے پس جب ہندہ نے رضا مندی ظاہر کردی اور نکاح کی اجازت دے دی اس کے بعد اس کے ولی نے) باپ ہو یا دادا یا بھائی یا چچا اور اگر کوئی رشتہ دار نہیں تھا تو گاؤں کے سردار نے ولی بن کر) اس کا نکاح اس کے دیور سے کردیا تو یہ نکاح صحیح اور درست ہوگیا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب النکاح

صفحہ نمبر 208